© rasailojaraid.com

نعت

پروفیسر خالد شبیر احمد

آپ کا وجودِ پاک انقلابِ نور تاب
کفر کی جہالتوں میں آپ مثلِ آفتاب
شان پاک آپ کی ماورائے فکروفن
اور انتخاب ہے انتخابِ لاجواب
لامکاں پہ آپ کو جب بلا لیا گیا
تو اٹھا دیئے گئے آپ پر سبھی حجاب
رحمتیں ہیں آپ کی ہر طرف کرم فشاں
آپ کی جناب سے ہر کوئی ہے فیضیاب
اسم پاک آپ کا جب زباں پہ آ گیا
جسم و جاں مہک اٹھے دل میں کھل گئے گلاب
عشق آپ کا حضور بے کنار و بیکراں
کیف آپ کا حضور بے حدود و بے حساب
ہر کمال سے بلند آپ کا کمال ہے
ہر عظیم سے عظیم ذات آپکی جناب
آپ کے ہی واسطے دوسرا کا ہے ظہور
آپ پر گواہ ہے رب کی آخری کتاب
آپ کی ہی ذات پاک لائق درود ہے
آپ ہی کی ہے ثنا آ جو ثنا ہے مستجاب
آپ کا فقر درمعتبر جہاں میں
ساری کائنات میں وہی ہے مثل آفتاب
آپ کا کہا ہوا ہر کلام معتبر
حرف حرف مستند لفظ لفظ لاجواب
خاکہ حزیں پہ بھی اک نگاہ التفات
دور کیجئے حضور بے نوا کا اضطراب

© rasailojaraid.com